Day: ____________ Date: ____________

سوال نمبر (1)

تہذیب اور ثقافت میں کیا فرق ہے؟
اسلامی تہذیب کی اہم خصوصیات کو اجاگر کریں؟

آؤٹ لائن:

1- تعارف
2- تہذیب اور ثقافت
3- اسلامی تہذیب اور مغربی تہذیب
4- اسلامی تہذیب کی اہم خصوصیات
(4a) - توحید
(4b) - رسالت
(4c) - آخرت
(4d) - آفاقی سچائیاں
(4e) - عبادات کا نظام

حاصلِ بحث

تعارف:

انسان کا جب سے وجود ہوا اور نسلِ انسانی آگے بڑھی میل ملاپ ہوا، زبان و ابلاغ کا سلسلہ جاری ہوا انسان نے رہن سہن کے طریقے سیکھے ان میں وقت گزرنے کے ساتھ ملاپ ہے، رنگ، نسل، مذہب یا عقیدے کی بنا پر تراسیم ہوگئیں جن کی وجہ سے دنیا میں مختلف تہذیبوں نے جنم لیا۔ ان کی وجہ سے آفاقیت، عالمگیریت اور مقبولیت پانے کے لیے ان میں مقابلہ جاری و ساری رہا ہے ہی تہذیبوں کا

Day: ______ Date: ______

تصادم ہے۔ اسلامی تہذیب نے اپنے عالمگیر اور قدرتی اصولوں پر مبنی ہونے کی وجہ سے اپنے سے موجود تمام تہذیبوں پر قابو پالیا اور ان کو خود میں سمالیا۔ مغربی تہذیب کے ابھرنے کی وجہ سے اس کا موازنہ اسلامی تہذیب سے کیا جانے لگا۔ مسلمانوں کے زوال و انحطاط کی وجہ اپنی تہذیب سے دور اور مادیت پسند مغربی تہذیب کی طرف بڑھتا ہوا رجحان ہے لیکن اسلامی تہذیب ہی ایسی تہذیب ہے جو معاشی، معاشرتی، اخلاقی، سیاسی، سماجی، جسمانی اور روحانی تمام تقاضوں کو پورا کرتی ہے بقول شاعر:

ستیزہ کار رہا ہے ازل تا امروز
شرار بولہبی سے چراغ مصطفوی

تہذیب اور تمدّن:

تہذیب کا لفظ "ھ ذ ب" سے اخذ کیا گیا ہے جس کا معنی ہے کانٹ چھانٹ کرنا، سنوارنا، بنانا وغیرہ

تہذیب سے مراد ہے کسی چیز کو کانٹ چھانٹ کر کے پیش کرنے کے قابل بنانا۔

جب انسان ایک ساتھ رہتے ہیں ان کے کچھ قواعد و قوانین، مذاق و طور طریقے ہوتے ہیں

Day: Date:

جس سے ایک اکائی وجود میں آتی ہے اسے تہذیب کہتے ہیں۔

جبکہ ثقافت کا معنی ہے

ثقافت سے مراد لوگوں کا لباس، رہن سہن، زبان، کھانے، تہوار اور طریقے ہیں۔

تمدن کسی بھی معاشرے کی سماجی، معاشی اور معاشرتی ضرورت کو پورا کرتی ہے جبکہ تہذیب اس کی روحانی اور ذہنی ارتقاء کا نام ہے۔

اسلامی تہذیب اور مغربی تہذیب:

اسلامی تہذیب کی بنیاد توحید ہے اور اس کے قوانین خدا تعالیٰ کی طرف سے بنائے گئے ہیں جبکہ مغربی تہذیب کی بنیاد عقل ہے اور یہ مادیت پرستی پر زور دیتی ہے۔ اس کے قوانین لوگ بناتے ہیں۔ اس کی مادی ترقی نے لوگوں کو اپنے حصار میں لے لیا ہے یہ کسی بھی تہذیب کو یا مکمل خود میں ضم کرتی ہے یا اس سے مکمل اختلاف رکھتی ہے۔ اس کی بنیادیں کمزور اور کھوکھلی ہیں جبکہ تہذیب اسلامی کی بنیاد مضبوط اور مستحکم ہے۔ اس کو کسی بھی وقت، زمانے، لوگوں کے لیے لگایا جاسکتا ہے۔ مندرجہ ذیل اوصاف کی بنا پر

Day: Date:

یہ ایک منفرد تہذیب ہے۔

اسلامی تہذیب کی خصوصیات

اسلامی تہذیب کی مندرجہ ذیل خصوصیات ہیں۔

عقیدہ توحید:

اسلامی تہذیب کی بنیاد عقیدہ توحید ہے مسلمان خدائے واحد کے علاوہ کسی کے آگے نہیں جھکتا اور نہ ہی خدا کے حکم کے آگے اپنی مرضی چلا سکتا ہے۔ اسلامی تہذیب میں شخصی آزادی مکمل طور پر خدا کی مرضی کے آگے surrender کی جاتی ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝
لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ
يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

کہہ دیجئے! وہ اللہ ہے وہ ایک ہے۔
اللہ بے نیاز ہے نہ اس کا کوئی باپ
ہے اور نہ کوئی اولاد ہے۔ اور اس کا کوئی
ہمسر نہیں وہ اکیلا ہے۔

(سورہ اخلاص)

جبکہ باقی تہذیبیں زیادہ تر ایک سے زیادہ خداؤں کو پوجتے ہیں اور ان میں انسانی سطح پر بہت سی غیر فطری چیزیں موجود ہیں۔

Day: ______ Date: ______

عقیدہ رسالت:

اسلامی تہذیب عقیدۂ رسالت پر مبنی ہے اللہ پاک نے انسانیت کی رہنمائی کے لئے مختلف اوقات میں مختلف انبیاء بھیجے جو ان کی ذہنی اور روحانی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے خدا کے احکامات لوگوں تک پہنچاتے رہے۔ انسان خود سے کچھ بھی نہیں بناتے۔ اس میں تمام اصول و ضوابط اللہ کی طرف سے نازل شدہ ہوتے ہیں جو اپنے انبیاء و رسل کے ذریعے اللہ پاک نے دنیا تک پہنچائے ہیں۔ قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ
وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

اور رسول پاک ؐ تمہیں جو چیز دیں وہ لے لو اور جس سے منع کریں اس سے باز رہو۔

(سورۃ حشر)

عقیدہ آخرت:

اسلامی تہذیب کی اہم بنیاد عقیدہ آخرت ہے جس میں یہ مانا جاتا ہے کہ انسان اس زندگی میں آزاد نہیں ہے۔ اس کے گناہوں یا اچھے کاموں کی جزا و سزا آخرت میں اس کو دی جائے گی۔ روز قیامت سب کے نامۂ اعمال ان

Day: ______ Date: ______

کے آگے پیش کیے جائیں گے۔ نیک اعمال جنت میں لے کر جائیں گے اور برے اعمال جہنم کا ایندھن بنائیں گے۔

فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۝

پس جس نے ذرہ برابر بھی نیکی کی ہوگی اسے دکھائی جائے گی۔

(سورہ زلزال)

لہذا دنیا میں کوئی بھی عمل کرنے سے پہلے انسان صرف مادی ضرورت کو ہی نہیں دیکھتا بلکہ اس کے حساب کتاب کو بھی نظر میں رکھتا ہے۔

عبادات کا نظام:

اسلامی تہذیب میں عبادت اور دنیا کو الگ الگ نہیں کیا گیا بلکہ اس میں ایک مکمل عبادات کا نظام موجود ہے جو ہر وقت انسان کو خدا سے جوڑے رکھتا ہے۔ عبادت کو صرف چرچ تک محدود نہیں کیا گیا بلکہ نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج کی صورت میں ایک مکمل نظام وضع کیا گیا ہے۔

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ

پس جو تم میں سے رمضان کو پائے اس کے روزے رکھے۔

(سورہ البقرہ)

Day: Date:

آفاقی سچائیاں:

اسلامی تہذیب مساوات، عدل، انصاف، رواداری، اخوت، بھائی چارہ، آزادی، برابری اور تزکیۂ نفس کے آفاقی اصولوں پر قائم ہے اس میں کسی قسم کا کوئی جبر نہیں ہے۔ اسلام ایک ترقی پسند اور مضبوط مذہب ہے۔ اس میں جمود نہیں ہے قرآنِ پاک میں ارشاد ہے۔

لَآ اِکْرَاهَ فِی الدِّیْنِ

دین میں کوئی جبر نہیں۔

(سورہ البقرہ)

حاصل بحث:

اسلامی تہذیب اپنے مکمل نظام اور عقائد کی موجودگی میں ایک مکمل اور جامع تہذیب ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اسلام نے جو قوانین زندگی وضع کیے ہیں ان کی موجودگی میں مسلمان اگر زندگی گزاریں۔ سادگی، مساوات، عدل و انصاف کو تھام لیں تو وہ کبھی بھی دوسری تہذیبوں کے زیر نہیں ہوں گے۔ اور اسلامی تہذیب ایک مضبوط ترین تہذیب کی حیثیت سے قائم رہے گی۔

Day: Date:

سوال نمبر (۲)

حصہ دوم

اسلامی ریاست میں اقلیتوں کے حقوق اور حیثیت کے بارے میں لکھیں۔

آؤٹ لائن:

۱۔ تعارف

۲۔ اسلامی ریاست اور بنیادی حقوق

۳۔ اسلامی ریاست میں اقلیتوں کے حقوق اور حیثیت

• میثاقِ مدینہ اور اقلیتیں

• نجاشی کو خط

۱۔ گزشتہ لغزشوں اور کاہنوں پر گرفت نہ ہوگی۔

۲۔ ناحقی کی وجہ سے ان کو حقیر نہ سمجھا جائے گا۔

۳۔ وہ جنگ سے مستثنیٰ ہیں۔

۴۔ جنگ میں بیرونی لوگوں سے معاہدہ نہ کریں گے سود نہ لیں گے۔

۵۔ اسلام سے پہلے کے تمام خون ان کو معاف ہیں

۶۔ ان کو وہی حقوق حاصل ہوں گے جو مسلمانوں کو ہوں گے۔

۷۔ ان کی جان و مال، عزت و آبرو کا تحفظ

۴۔ جان کا تحفظ

۵۔ مال کا تحفظ

۶۔ عزت کا تحفظ

Day: ________ Date: ________

۷- نجی زندگی کا تحفظ

۸- مذہبی آزادی

۹- معاشرتی آزادی

۱۰- معاشی آزادی

۱۱- جنگ سے مستثنیٰ

۱۲- تعلیم کی آزادی

۱۳- اقلیتوں کی حیثیت

۱۴- حاصلِ بحث

"مسلمان حکمرانوں کے زیرِ عیسائی زیادہ خوشحال تھے بازنطینیوں کی نسبت۔"